احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 6

منگل 11 فروری 2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 11 فروری 2014ء 10 ربیع الثانی 1435 ہجری 11 تبلیغ 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 34

## اقرار ایمان اور حصول صالحیت کی دعا

قرآن شریف میں یہ دعا اس مخلص اور نیک گروہ سے منسوب ہے جو غیر مذاہب بالخصوص عیسائیت میں سے حق کو شناخت کرنے کے بعد ایمان لائے اور یہ دعا کی۔

اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمارا نام بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے اور کہتے ہیں کہ ہمیں کیا ہو گیا ہے ہم اللہ پر اور اس سچائی پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں حالانکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل کرے۔ (المائدہ :84-85)

پروگرام راہ ہدیٰ کے حوالہ سے ایک اعتراض کا جواب، حضرت مسیح موعود کے جماعت کی عملی اصلاح سے متعلق اقتباسات اور پُرحکمت نصائح

# آپس میں محبت واخوت اور ہمدردی ظاہر کرو اور وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کیلئے کرامت ہو

آپس کے جھگڑے اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 فروری 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے شروع میں ایم ٹی اے پر جاری پروگرام راہ ہدیٰ میں ایک سوال کرنے والے غیر از جماعت دوست کی جانب سے حضرت مسیح موعود کے ایک الہام ’’دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں......‘‘ پر اعتراض کے جواب میں حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں براہین احمدیہ سے الہام کی تفصیل اور وضاحت پیش فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت کی عملی اصلاح کے بارے میں فکر کے حوالے سے آپ کے اقتباسات پیش فرمائے۔ سیرۃ المہدی از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سے جماعت کی اصلاح کے بارہ میں ایک واقعہ بیان فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میرے آنے کی اصل غرض یہ ہے کہ ایک ایسی جماعت تیار ہو جاوے جس کا خدا پر سچا ایمان ہو اور اس کے ساتھ حقیقی تعلق رکھے۔ دین حق کو اپنا شعار بنائے اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر کاربند ہو اور اصلاح و تقویٰ کے راستے پر چلے اور اخلاق کا اعلیٰ نمونہ قائم کرے تا ایسی جماعت کے ذریعے دنیا ہدایت پاوے۔

حضرت مسیح موعود نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اول خدا تعالیٰ کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے۔ اگر تم دین کی خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ جوں جوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے ایک نور ہدایت اسے ملتا ہے اور جوں جوں دور ہوتا جاتا ہے ایک تباہ کرنے والی تاریکی اس کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیتی ہے حتیٰ کہ ذلت اور تباہی کا مورد بن جاتا ہے جبکہ نور اور روشنی سے بہرہ ور انسان نفس مطمئنہ کو پالیتا ہے اور یہ یقینی بات ہے کہ نفس مطمئنہ کے بدوں انسان نجات نہیں پا سکتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پس آپس میں اخوت و محبت پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ آپس میں ایک دوسرے سے عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تا کہ کسی وباء یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ نصیحت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تم سختی سے کام نہ لینا، ہمیشہ نرمی سے سمجھاؤ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ۔ زندگی سے اس قدر پیار نہ کرو کہ ایمان ہی جاتا رہے۔ حقوق اخوت کو کبھی نہ چھوڑو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر اس بات کو ہم لوگ سمجھ لیں تو ہمارے لڑائی جھگڑے، رنجشیں اور مقدمے سب ختم ہو سکتے ہیں۔ پس یہ وہ معیار ہے جو ہم سب نے حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اس کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں پوری طرح سے کوشش کرنی چاہئے۔ ہر نیکی کو بجا لانے اور ہر بدی سے نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔ محبت و اخوت کو بڑھانے اور ایک دوسرے کا مددگار بننے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حضور انور نے آخر پر ایک مرتبہ پھر اسلامی ممالک جہاں لوگوں پر ظلم و زیادتی ہو رہی ہے، ان کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

## پریس ریلیز

## مکرم رضی الدین صاحب کراچی

## راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 8 فروری 2014ء کو دوپہر تقریباً 2:30 بجے اورنگی ٹاؤن کراچی میں مکرم رضی الدین صاحب ابن مکرم محمد حسین مختار صاحب بعمر 27 سال ساکن اوگرور کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

تفصیلات کے مطابق مکرم رضی الدین صاحب جرابیں بنانے والی ایک فیکٹری میں ملازم تھے اور دوپہر تقریباً اڑھائی بجے اپنے گھر سے کام پر جانے کے لیے نکلے، ان کی اہلیہ اور بھتیجا ہمراہ تھے۔ وہ ابھی گھر سے کچھ فاصلے پر ہی پہنچے تھے کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ ایک گولی رضی الدین صاحب کی گردن میں لگی جس نے سانس کی نالی کو زخمی کر دیا۔ آپ کا بھتیجا واقعہ کی اطلاع دینے گھر چلا گیا جبکہ آپ کی اہلیہ انہیں عباسی شہید ہسپتال لے گئیں، جہاں ڈاکٹرز نے ہر ممکن کوشش کی لیکن مکرم رضی الدین صاحب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ رضی الدین صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے ایک فعال ممبر تھے۔ اپنی بیوی، بچہ کے ساتھ ساتھ اپنے بھائی کی فیملی اور والدین کے کفیل تھے۔ انہوں نے لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی عمر ایک سال، والدین، ایک بھائی اور تین بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اس نوجوان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس افسوسناک واقعہ پر جماعت احمدیہ

باقی صفحہ 8 پر

مشعل راہ

# دنیا اور دنیوی خوشیوں کی حقیقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

دنیا اور دنیا کی خوشیوں کی حقیقت لہو ولعب سے زیادہ نہیں۔ عارضی اور چندروزہ ہیں اور ان خوشیوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان خدا سے دور جاپڑتا ہے۔ مگر خدا کی معرفت میں جو لذت ہے وہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی نہ کسی اور حس نے اس کو محسوس کیا ہے۔ وہ ایک چیر کر نکل جانے والی چیز ہے۔ ہر آن ایک نئی راحت اس سے پیدا ہوتی ہے جو پہلے نہیں دیکھی ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ انسان کا ایک خاص تعلق ہے۔ اہل عرفان لوگوں نے بشریت اور ربوبیت کے جوڑ پر بہت لطیف بحثیں کی ہیں۔ اگر بچّے کا منہ پتھر سے لگائیں تو کیا کوئی دانشمند خیال کرسکتا ہے کہ اس پتھر میں سے دودھ نکل آئے گا اور بچہ سیر ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ اسی طرح پر جب تک انسان خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہیں گرتا، اس کی روح ہمہ نیستی ہو کر ربوبیت سے تعلق پیدا نہیں کرسکتی اور نہیں کرتی جب تک کہ وہ عدم یا مشابہ بالعدم نہ ہو، کیونکہ ربوبیت اسی کو چاہتی ہے۔ اس وقت تک وہ روحانی دودھ سے پرورش نہیں پاسکتا۔

لَہــــو میں کھانے پینے کی تمام لذتیں شامل ہیں۔ ان کا انجام دیکھو کہ بجز کثافت کے اور کیا ہے۔ زینت، سواری، عمدہ مکانات پر فخر کرنا یا حکومت وخاندان پر فخر کرنا یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ بالآخر اس سے ایک قسم کی حقارت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو رنج دیتی اور طبیعت کو افسردہ اور بے چین کر دیتی ہے۔

لَـعُــب میں عورتوں کی محبت بھی شامل ہے۔ انسان عورت کے پاس جاتا ہے مگر تھوڑی دیر کے بعد وہ محبت اور لذت کثافت سے بدل جاتی ہے، لیکن اگر یہ سب کچھ محض اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک حقیقی عشق ہونے کے بعد ہو، تو پھر راحت پر راحت اور لذت پر لذت ملتی ہے۔ یہاں تک کہ معرفت حقہ کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ ایک ابدی اور غیر فانی راحت میں داخل ہو جاتا ہے جہاں پاکیزگی اور طہارت کے سوا کچھ نہیں۔ وہ خدا میں لذت ہے۔ اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اسے ہی پاؤ کہ حقیقی لذت وہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 137)

یاد رکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں۔ کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہوسکتی، جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جاذب نہ ہو۔ اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خودبخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو! حاتم کا نیک نام ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم واسفندیار کی بہادری کے افسانے عام زبان زد ہیں؛ اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا، اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں...... وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے۔ لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے، جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی وریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔

خواجہ صاحب نے میرے پاس ایک نقل بیان کی تھی اور خود میں نے بھی اس قصہ کو پڑھا ہے کہ سرفلپ سڈنی ملکہ الزبتھ کے زمانے میں قلعہ زلفن ملک ہالینڈ کے محاصرے میں جب زخمی ہوا، تو اس وقت عین نزع کی تلخی اور شدت پیاس کے وقت جب اس کے لئے ایک پیالہ پانی کا جو وہاں بہت کمیاب تھا، مہیا کیا گیا تو اس کے پاس ایک اور زخمی سپاہی تھا جو نہایت پیاسا تھا۔ وہ سرفلپ سڈنی کی طرف حسرت اور طمع کے ساتھ دیکھنے لگا۔ سڈنی نے اس کی یہ خواہش دیکھ کر پانی کا وہ پیالہ خود نہ پیا بلکہ بطور ایثار یہ کہہ کر اس سپاہی کو دے دیا کہ ’’تیری ضرورت مجھ سے زیادہ ہے‘‘ مرنے کے وقت بھی لوگ ریاکاری سے نہیں رکتے۔ ایسے کام اکثر ریاکاروں سے ہو جاتے ہیں، جو اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ والے انسان ثابت کرنا یا دکھانا چاہتے ہیں۔

غرض کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ اس کی ساری باتیں بری حالت کی اچھی ہوں، لیکن سوال یہ ہے کہ انسان اچھی باتوں کی کیوں پیروی نہیں کرتے؟ میں اس کے جواب میں یہی کہوں گا کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان فطرتاً کسی بات کی پیروی نہیں کرتا جب تک کہ اس میں کمال کی مہک نہ ہو اور یہی ایک سر ہے جو اللہ تعالیٰ ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے اور خاتم النبیّن کے بعد مجددین کے سلسلے کو جاری رکھا ہے، کیونکہ یہ لوگ اپنے عملی نمونے کے ساتھ ایک جذب اور اثر کی قوت رکھتے ہیں اور نیکیوں کا کمال ان کے وجود میں نظر آتا ہے اس لئے کہ انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اگر انسان کی فطرت میں یہ قوت نہ ہوتی، تو انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کی بھی ضرورت نہ رہتی۔

(ملفوظات جلد اول ص 138 تا 139)

❁......❁......❁

# وادئ غربت

(تضمین بر شعر رام پرشاد بسمل)

میں نے پردیس کے کشکول میں جو ڈالا تھا
میری آنکھوں کی تجوری میں یہی رکھا تھا

دوستی کر لی مسافت میں اکیلے پن سے
تم مرے ساتھ جو چلتے تو بہت اچھا تھا

کر دیا جبرِ تعصب نے نظر سے اوجھل
خطۂ ارض مجھے جان سے جو پیارا تھا

کوئی چاہت نہ ملی شہرِ محبت میں مجھے
قربِ دریا میں بسیرا تھا مگر پیاسا تھا

’’جس سے بھی ہاتھ ملایا وہ فرشتہ نکلا‘‘
میں گنہگار تھا ہر اک سے بہت ڈرتا تھا

عمر بھر مجھ کو نہ آداب سیاست آئے
مکتبِ عشق کے اسباق نہ میں بھولا تھا

اہل مسند سے تعلق نہ نبھانے آئے
میری سج دھج ، میری توقیر مرا حجرا تھا

دل کی رفتار کا انداز عجب تھا قدسیؔ
’’ہم نے جب وادی غربت میں قدم رکھا تھا
دور تک یادِ وطن آئی تھی سمجھانے کو‘‘

**عبدالکریم قدسی**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

# خطبہ جمعہ

**قادیان کو حضرت مسیح موعود کی بستی ہونے کی وجہ سے اور تمام دنیا میں حضرت مسیح موعود کا پیغام اس بستی سے نکل کر پہنچنے کی وجہ سے جو حیثیت اور جو مقام حاصل ہے، وہ اس بستی کو جہاں دین کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بناتی ہے وہاں اس بستی میں منعقد ہونے والے جلسوں کو بھی بین الاقوامی جلسہ بناتی ہے**

قادیان کے جلسے کے ماحول میں روحانیت کا ایک اور رنگ محسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ اس بستی کی فضاؤں میں اور گلی کوچوں میں مسیح موعود اور مہدی موعود کی یادوں کی خوشبو روحانیت کے ایک اور ہی ماحول میں لے جاتی ہے۔ پس اس ماحول میں ملی ہوئی نصیحت بھی ایک خاص رنگ رکھتی ہے، ایک خاص اثر رکھتی ہے اور ہر مخلص کے دل پر ایک خاص اثر کرنے والی ہونی چاہئے

**حضرت مسیح موعود نے ایک مقصد یہ بھی بتایا تھا کہ افرادِ جماعت کا ایک دوسرے سے جلسہ کے دنوں میں تعارف بڑھے اور اخوت اور پیار اور محبت کے تعلقات قائم ہوں۔ جہاں ہر آنے والا اس محبت و اخوت کے تعلق اور رشتے کو قائم کرے، وہاں اس بستی میں رہنے والا ہر احمدی بھی اس طریق پر اپنا جائزہ لے کہ کیا وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے**

کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو اس مقصد کو حاصل کئے بغیر وہاں سے واپس لوٹے اور قادیان میں رہنے والا کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو ان تین دنوں کو اپنی اصلاح کا بہترین ذریعہ نہ بنالے۔ اس بات کی پابندی کی بھی بھرپور کوشش رہے کہ جو تبدیلی پیدا کرنی ہے یا پیدا کی ہے، اُس میں مداومت اختیار کرنی ہے، اُسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بھی بنانا ہے

**حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے افرادِ جماعت احمدیہ عالمگیر کو باہم اتفاق و اتحاد سے متعلق نہایت اہم نصائح**

دنیا میں ہر احمدی یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اُن تمام جگہوں پر جہاں احمدی مشکلات میں گرفتار ہیں ان کی پریشانیاں دور فرمائے ان جگہوں پر اللہ تعالیٰ احمدیوں کے لئے آسانی کے سامان مہیا فرمائے، اُن کی آزادی کے سامان پیدا فرمائے اور یہ بہت اہم دعا ہے اور اخوت اور بھائی چارے کے اظہار کا یہ تقاضا ہے کہ ہم ضرور یہ دعا کریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27 دسمبر 2013ء بمطابق 27 فتح 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے قادیان میں وہاں کا جلسہ سالانہ شروع ہے۔ یہ جلسہ سالانہ شاید partition کے بعد سے بعض لوگوں کے خیال میں بھارت کا جلسہ سالانہ سمجھا جاتا ہو۔ لیکن قادیان کو حضرت مسیح موعود کی بستی ہونے کی وجہ سے اور تمام دنیا میں حضرت مسیح موعود کا پیغام اس بستی سے نکل کر پہنچنے کی وجہ سے جو حیثیت اور جو مقام حاصل ہے، وہ اس بستی کو جہاں (دین) کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بناتی ہے وہاں اس بستی میں منعقد ہونے والے جلسوں کو بھی بین الاقوامی جلسہ بناتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج وہاں بتیس تینتیس ملکوں کی نمائندگی ہو رہی ہے۔ پس قادیان کی بھی ایک اہمیت ہے اور وہاں منعقد ہونے والے جلسوں کی بھی ایک اہمیت ہے۔ اس بستی کے رہنے والے احمدیوں کی بھی ایک اہمیت ہے اور اس جلسہ میں شامل ہونے والے دنیا کے کونے کونے سے آنے والے احمدیوں کی بھی ایک اہمیت ہے۔ لیکن یہ اہمیت حقیقت میں اجاگر ہوگی، تب بامقصد ہو گی جب اس بستی میں رہنے والے اس اہمیت کا حق ادا کرنے والے بنیں گے۔ جب اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آنے والے اس جلسہ کے مقاصد کے حصول کے لئے یہ دن اور راتیں جو انہوں نے وہاں گزارنی ہیں، وہ ان کو اس مقصد کے حاصل کرنے میں صَرف کریں گے جو مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق اور زمانے کے امام نے ان جلسوں کا بتایا ہے، اُن لوگوں کا بتایا ہے جنہوں نے آپ سے عہدِ بیعت باندھا ہے۔

عموماً دنیا کے کسی بھی ملک میں ہونے والے جلسے کا ماحول شامل ہونے والوں پر ایک روحانی اثر ڈالتا ہے۔ اور اس کا اظہار شامل ہونے والے کرتے رہتے ہیں لیکن قادیان کے جلسے کے ماحول میں روحانیت کا ایک اور رنگ محسوس ہوتا ہے۔ جنہوں نے وہاں جلسوں میں شمولیت اختیار کی ہے اُن کو اس بات کا علم ہے اور ہر مخلص کو یہ رنگ محسوس ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس بستی کی فضاؤں میں اور گلی کوچوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق اور مسیح موعود اور مہدی معہود کی یادوں کی خوشبو روحانیت کے ایک اور ہی ماحول میں لے جاتی ہے۔ پس اس ماحول میں ملی ہوئی نصیحت بھی ایک خاص رنگ رکھتی ہے، ایک خاص اثر رکھتی ہے اور ہر مخلص کے دل پر ایک خاص اثر کرنے والی ہونی چاہئے۔ اس لئے میں اس جلسے میں شامل ہونے والے تمام شاملین کو آج اس طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ جہاں جلسہ میں شامل ہو کر علمی اور تربیتی تقریروں سے فیضیاب ہوں، وہاں اُن مقاصد کو بھی اپنے سامنے رکھیں اور ہر وقت اس کی جگالی کرتے رہیں جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے انعقاد کے بیان فرمائے ہیں جو میرے خیال میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ہی جلسہ کے افتتاح کرنے والے میرے نمائندے نے وہاں جلسہ کے افتتاح کے وقت پیش کئے ہوں گے۔ میرے خیال میں، مَیں نے اس لئے کہا ہے کہ مجھے اس افتتاحی تقریب کا علم نہیں ہے کہ کیا تقریر ہوئی ہے؟ لیکن عموماً جلسے کے مقاصد کو سامنے رکھ کر ہی افتتاحی تقریر کا مضمون بیان ہوتا ہے۔ بہرحال حضرت مسیح موعود کی توقعات کو سامنے رکھتے ہوئے جلسے میں شامل ہونے والے ہر شخص کو یہ دن گزارنے چاہئیں۔

اس جلسہ میں جیسا کہ مَیں نے کہا کئی ممالک کی نمائندگی ہے اور حضرت مسیح موعود نے ایک مقصد یہ بھی بتایا تھا کہ افرادِ جماعت کا ایک دوسرے سے جلسہ کے دنوں میں تعارف بڑھے اور

اخوت اور پیار اور محبت کے تعلقات قائم ہوں۔

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 281 اشتہار نمبر 91 مطبوعہ ربوہ)

پس آج تعارف اور اخوت کے معیاروں میں ایسی وسعت پیدا ہوگئی ہے جو بے مثال ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ قادیان کا رہنے والا ایک عام کارکن امریکہ کے رہنے والوں اور روس کے رہنے والوں سے ملتا ہے۔ یا عرب کا رہنے والا یورپ کے رہنے والوں سے ملتا ہے یا سب جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو وہ روح نظر آتی ہے جو مومنین کے اخوت کے وصف کو نمایاں کرتی ہے اور یہ روح اس وصف کو نمایاں کرنے والی ہونی چاہئے۔ اگر کسی کے دل میں نخوت ہے تو وہ اپنے بھائیوں سے اس اخوّت کے جذبے کے تحت نہیں ملتا۔ یا ایک شہر کا رہنے والا امیر اپنے غریب بھائی کو چاہے وہ اُسے جانتا ہے یا نہیں یا اُس کے تعلقات اچھے ہیں یا کمزور یا رنجشیں ہیں یا شکایتیں، جب تک سب کدورتیں مٹا کر، سب بڑائی اور امیری اور غریبی کے فرق مٹا کر اخوت اور بھائی چارے کے نمونے نہیں دکھاتے تو پھر جلسے کی تقریریں ایسے شامل ہونے والوں کو کوئی فائدہ نہیں دیں گی، نہ ہی وہاں کا ماحول اُن کو کوئی فائدہ دے سکے گا۔ جلسے پر آنا بھی بے فائدہ ہوگا۔ قادیان کا روحانی ماحول بھی ایسے شخص کے دل کی سختی کی وجہ سے اُس کے لئے روحانیت سے خالی ہوگا۔

پس اگر جلسہ کے مقصد سے بھرپور فائدہ اُٹھانا ہے تو حضرت مسیح موعود کے اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے سب شامل ہونے والے جلسہ میں شامل ہوں جو جلسہ کے مقاصد میں سے ایسا اہم مقصد ہے جس کا آپ نے خاص طور پر ذکر فرمایا ہے۔ امیری، غریبی اور بڑے ہونے اور چھوٹے ہونے کے فرق کو مٹا دیں۔ ذاتی رنجشیں بھی ہیں تو یہاں اس ماحول میں وہ ایک دوسرے کے لئے اس طرح دُور کر دیں جیسے کبھی پیدا ہی نہیں ہوئی تھیں۔ قادیان کے احمدیوں کی مستقل آبادی کو بھی اپنے سینوں کو ٹٹولنا ہوگا۔ اپنے دلوں کے جائزے لینے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں ایسا موقع عطا فرمایا کہ مسیح موعود کی بستی میں رہتے ہیں جس کا ماحول ویسا ہونا چاہئے جیسا کہ زمانے کے امام نے خواہش کی تھی اور اس کے لئے جماعت کی تربیت کی کوشش کی اور پھر اس بات کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں یعنی وہاں رہنے والوں کو اپنی زندگی میں ایک اور موقع دیا کہ جلسہ میں شامل ہوں اور اپنی تربیت کے اس اعلیٰ موقع سے فائدہ اُٹھائیں۔

پس جہاں ہر آنے والا اس محبت واخوت کے تعلق اور رشتے کو قائم کرے، وہاں اس بستی میں رہنے والا ہر احمدی بھی اس طریق پر اپنا جائزہ لے کہ کیا وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ یہی جائزے پھر دنیاوی خواہشات سے بھی دلوں کو پاک کریں گے اور آخرت کی طرف بکلّی جھکنے کا خیال اور احساس پیدا ہوگا۔ خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہوگا۔ اس دنیا کی خواہشات کی فکر نہیں ہوگی بلکہ وَلْتَنْظُرْ (-) (الحشر:19) کا مضمون جو ہے، یہ سامنے ہوگا۔ یہ کوشش ہوگی کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے کے لئے اور اُخروی زندگی کی بھلائیاں چاہنے کے لئے اس دنیا سے کیا آگے بھیجنا ہے۔ زہد اور تقویٰ پر نظر رکھنی ہے یا دنیاداری کا نمونہ دکھانا ہے اور خدا تعالیٰ کے خوف کو دل سے نکال کر یہ زندگی گزارنی ہے۔ عہدِ بیعت کی پابندی کرنی ہے یا عہدِ بیعت کا خوبصورت بیَج صرف سینے پر لگا کر اپنے آپ کو عہدِ بیعت کو پورا کرنے والا سمجھنا ہے۔ خدا ترسی، پرہیزگاری اور نرم دلی کے اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے ہیں یا ظلم و جور اور بداخلاقی اور بدکلامی جیسی برائیوں کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہوئے اپنے عمل سے اُس کے اظہار کرنے ہیں۔ عاجزی اور انکساری کے نمونے قائم کرنے ہیں یا تکبر و غرور سے اپنے سروں اور گردنوں کو اکڑا کر چلنا ہے۔ سچائی کے خوبصورت موتی بکھیرنے ہیں یا جھوٹ کے اندھیروں کی نذر ہو کر خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینی ہے۔ دینی مہمات کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے ہوئے مسیح (موعود) کے مشن کی تکمیل کرنی ہے یا دنیاداری کی چمک دمک میں ڈوب کر اپنے مقصد کو بھولنا ہے۔ پس یہ جائزے اور اپنے عمل کا تنقیدی جائزہ ہمیں بتائے گا کہ ''مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ'' کو کس حد تک ہم نے اپنے سامنے رکھا ہوا ہے۔ پس جلسہ کے یہ تین دن ان باتوں کا جائزہ لینے کے لئے اور اپنے عمل خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کے لئے بہترین دن ہیں جبکہ ایک دوسرے کا روحانی اثر قبول کرنے کا بھی رجحان ہوتا ہے۔ تہجد کی اجتماعی اور انفرادی ادائیگی ایک خاص ماحول پیدا کر رہی ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی سجدہ گاہوں اور دعاؤں کی جگہیں بھی بہت سے دلوں کو بے قرار دعاؤں کی توفیق دے رہی ہوتی ہیں۔ لامحسوس طریقے پر انتشارِ روحانیت کا ماحول ہوتا ہے۔

پس اس تین دن کے کیمپ سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں اور کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو اس مقصد کو حاصل کئے بغیر وہاں سے واپس لوٹے۔ اور قادیان میں رہنے والا کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو ان تین دنوں کو اپنی اصلاح کا بہترین ذریعہ نہ بنالے۔ لیکن یہ بھی مدّ نظر رہے، اس بات کی پابندی کی بھی بھرپور کوشش رہے کہ جو تبدیلی پیدا کرنی ہے یا پیدا کی ہے، اُس میں مداومت اختیار کرنی ہے۔ اُسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بھی بنانا ہے۔ اور یہ اُسی وقت ہوسکتا ہے جب وہاں بیٹھا ہوا ہر شخص اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ ہم نے جو پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے اُس پر تازندگی پھر قائم رہنا ہے۔ یہ ارادہ کرنا ہے کہ جلسہ سالانہ پر کی جانے والی تقریریں اور علمی باتیں جب ہم سنیں تو وہ صرف دینی علم کے بڑھنے کا ذریعہ نہ ہوں یا عارضی طور پر دینی علم بڑھانے کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ اب مستقل طور پر دینی علم بڑھانے کی تازندگی مسلسل کوشش بھی کرنی ہے اور پھر اس بات کا بھی مصمم ارادہ کرنا ہے کہ ہم نے اُن لوگوں میں سے نہیں بننا جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ جو کچھ علم حاصل کیا ہے اس کو ہم نے اپنی زندگیوں پر لاگو بھی کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو ہمیشہ سامنے رکھنا ہے کہ (-) (الصف: 3)۔ اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ پس جب ان باتوں کی طرف توجہ رہے گی تبھی جلسہ میں شامل ہونے کے مقاصد بھی پورے ہوں گے، تبھی وہ دیرپا مقاصد حاصل ہوں گے جن کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے ہم سے عہدِ بیعت لیا ہے۔ تبھی ہم جلسہ کی برکات سے مستقل فیض پانے والے بن سکیں گے۔ تبھی اپنی اصلاح کی طرف ہماری توجہ رہے گی اور ہم اپنے جائزے لیتے رہیں گے۔ تبھی اپنے بچوں کے سامنے ہم نیک نمونے قائم کرنے والے بن سکیں گے۔ تبھی ہم اپنے بچوں کی اصلاح کا ذریعہ بھی بن سکیں گے۔ تبھی اپنے ماتحتوں اور زیرِ اثر افراد کی رہنمائی کا حق ادا کرنے کی طرف ہماری توجہ بھی رہے گی۔ تبھی ہم (دعوت الی اللہ) کا حق بھی ادا کرنے والا بن سکیں گے۔ پس یہ بہت بڑا کام ہے جو ہم میں سے ہر ایک نے انجام دینا ہے۔ لیکن اس کے معیار تبھی قائم ہو سکتے ہیں جب ہم حقیقت پسند بن کر اپنی خوبیاں دیکھنے کی بجائے اپنی خامیوں پر نظر رکھنے والے ہوں گے اور اُن کی تلاش میں ہوں گے، جب ہم خدا تعالیٰ کی مغفرت کے حصول کے لئے بے چین ہوں گے، جب ہم خدا تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے آگے اپنی گردنیں ڈال دیں گے، جب ہم اطاعت کے وہ نمونے دکھائیں گے جس میں بہانے اور عذر نہ ہوں بلکہ جن میں فرار کے راستوں کے آگے دیواریں کھڑی ہوں، عذروں کے راستے کے آگے دیواریں کھڑی ہوں اور یہ معیار اُس وقت حاصل ہوگا جب ہم حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور اپنی جماعت سے آپ کی توقعات اور خواہشات کو اپنی تمام تر خواہشات پر ترجیح دیں گے۔ جب ہم آپ کی خواہشات کے مطابق صدق و وفا کے نمونے دکھائیں گے۔

آپ ہم سے کیا توقعات اور امید رکھتے ہیں۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو۔ جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھایا، ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو'۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 248۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس جب ہم ان باتوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں عجیب نمونے نظر آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے نمونے کی بات کی۔ آپ کی زندگی میں ہم صدق و وفا کے جو نمونے دیکھتے ہیں اُن میں ایک عجیب شان نظر آتی ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا ہے کہ میں نبی ہوں تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بغیر کسی سوال کے کہا کہ میں آپ کو خدا تعالیٰ کا نبی مانتا ہوں۔

(دلائل النبوۃ جلد 1 صفحہ 24 باب دلائل النبوۃ فی اسلام ابوبکر مطبوعہ دار الکتب بیروت 2002ء)

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے دینی ضروریات کے لئے چندے کی ضرورت ہے، مومنوں کو چاہئے کہ وہ اپنے مال میں سے دینی ضروریات کے لئے مال دیں تو حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے گھر کا سارا مال لا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔

(شرح العلامۃ الزرقانی جلد 4 صفحہ 69 باب ثم غزوۃ تبوک مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1996ء)

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفار کے ظلموں کی وجہ سے اب مجھے لڑائی کا حکم ہوا ہے، اُن کا سختی سے جواب دینے کا حکم ہوا ہے، اُن کے خلاف تلوار اُٹھانے کا حکم ہوا ہے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تلوار لے کر آ گئے کہ میں حاضر ہوں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فوری طور پر صلح حدیبیہ کے موقع پر فیصلہ بدل کر اپنی اس منشاء کا اظہار کیا کہ لڑائی نہ کی جائے بلکہ صلح کی جائے تو سب بڑے بڑے صحابہ اُس وقت بے چین ہوئے، بعض کے ماتھے پر شکنیں آنے لگیں کہ یہ کیا ہونے لگا ہے مگر حضرت ابوبکر صدیق نے کہا بالکل ٹھیک ہے، صلح ہی ہونی چاہئے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری کتاب الجزیۃ والموادعۃ باب منہ حدیث 3182)

پس یہ وہ نمونہ ہے جس کو سامنے رکھنے کی حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت سے توقع کی ہے۔ یہ معیار سامنے رہیں گے تو حضرت مسیح موعود کی توقعات کو پورا کرنے کی روح قائم رہے گی۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایک جلسہ پر حضرت مسیح موعود کی خواہشات اور توقعات پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے آپ کو کس قدر تکلیف ہوئی اور کس قدر ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 360 اشتہار نمبر 117 مطبوعہ ربوہ)

تو طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔ پس آج اس زمانے میں ہم نے اگر حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کا حصہ بننا ہے تو ہمیں آپ کی ہر بات پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے اور اُس طاقت اور جوش کی ضرورت ہے جس کا نمونہ صحابہ نے جنگِ حُنین میں دکھایا تھا۔ کیونکہ اس جذبے کے بغیر نہ ہم لغویات سے بچ سکتے ہیں، نہ ہم دنیا کی لالچوں سے بچ سکتے ہیں نہ ہم اپنے نفس کی اصلاح کر سکتے ہیں، نہ ہم جلسوں میں شامل ہونے کی روح کو سمجھ سکتے ہیں اور نہ ہی ہم حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو سمجھ سکتے ہیں، نہ ہمارے اندر (دین) کی خدمت کے جذبے کی حقیقی روح پیدا ہو سکتی ہے۔

جنگ حنین میں کیا ہوا تھا؟ جنگ حُنین میں اُس وقت تک کی جو اسلام کی تاریخ تھی اُس وقت مسلمانوں کا پہلا لشکر تھا جو دشمن کے مقابلے میں تیار ہوا تھا اور جس کی تعداد دشمن کے لشکر کی تعداد سے زیادہ تھی لیکن وہ لوگ جو لشکر میں شامل ہوئے تھے، اُن کی اکثریت مومن کی قربانی کی روح کو سمجھنے والی نہیں تھی۔ اُس روح سے نا آشنا تھی۔ جب دشمن کے چار ہزار تیر اندازوں نے حکمت سے اچانک تیروں کی بوچھاڑ کی تو کچھ کمزور ایمان کی وجہ سے اور کچھ لوگ سواریوں کے بِدکنے کی وجہ سے ادھر اُدھر ہونے لگے اور اسلامی لشکر تتّر بتّر ہو گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صرف بارہ صحابہ کے ساتھ میدانِ جنگ میں رہ گئے لیکن آپ نے اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹائے۔ باوجود اس مشورے کے کہ حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ واپس مڑ کر لشکر کو جمع کیا جائے، آپ نے فرمایا۔ خدا کا نبی میدانِ جنگ سے پیٹھ نہیں موڑتا۔ بہر حال آپ نے اس موقع پر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جن کی آواز اونچی تھی، اُنہیں فرمایا کہ انصار کو آواز دے کر کہو کہ اے انصار! خدا کا رسول تمہیں بلاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے ایک جگہ اس بات کی بھی بڑی اعلیٰ وضاحت فرمائی ہے کہ صرف انصار کو کیوں مخاطب کیا گیا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات تھیں لیکن ایک وجہ یہ تھی کہ شکست کے ذمہ دار مکّہ کے بعض لوگ تھے جو مہاجرین کے قریبی تھے، اس لئے مہاجرین کو اس حوالے سے ایک ہلکی سی سرزنش بھی کی گئی کہ تم جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھے کہ ہم تعداد میں زیادہ ہو گئے ہیں، آج ہمیں کوئی نہیں ہرا سکتا تو تم اپنے جن رشتے داروں اور عزیزوں پر، یا اپنے ہم قوموں پہ انحصار کر رہے تھے، اُن کی وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے۔ بہر حال صرف انصار کو بلایا گیا۔ انصار کہتے ہیں کہ جب ہمارے کانوں میں حضرت عباس کی آواز پڑی کہ خدا کا رسول تمہیں بلاتا ہے تو اس سے پہلے بھی ہم اپنی سواریوں کو میدانِ جنگ کی طرف موڑنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اس آواز نے ایسا جادو کیا کہ ایک نیا جذبہ اور بجلی کی طاقت ہمارے جسموں میں پیدا ہو گئی اور جو سواریاں مڑ سکیں اُن کے سوار سواریوں سمیت میدانِ جنگ میں پہنچ گئے اور جو سواریاں باوجود کوشش کے مڑنے کے لئے تیار نہیں تھیں تو اُن سواروں نے اُن سواریوں کی گردنیں اپنی تلواروں سے کاٹ دیں اور دوڑتے ہوئے میدانِ جنگ میں پہنچ گئے اور لبیک یا رسول اللہ! لبیک کہتے ہوئے آپ کے گرد جمع ہو گئے۔

(تاریخ الخمیس جلد 2 صفحہ 103-102 باب ذکر غزوہ حوازن بحنین مطبوعہ بیروت)

پس یہ لبیک کہنے کی وہ روح ہے جسے آج ہمیں بھی کام میں لانا چاہئے، اسے سمجھنا چاہئے۔ آج بھی خدا تعالیٰ کا فرستادہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشقِ صادق ہے، ہمیں بلا رہا ہے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرو، جلسے میں آ کر جلسے کے مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اپنے دن تقویٰ اور عشقِ الٰہی میں گزارو اور ذکرِ الٰہی میں گزارو۔ اپنے تین دنوں کو قربِ الٰہی حاصل کرنے کا مستقل ذریعہ بنا لو۔ اپنے نفس کے سرکش گھوڑوں کی گردنیں کاٹو۔ آج زمانے کا امام، مصلح اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آنے والا نبی جو ہمیں ہماری عملی حالتوں کی درستگی کی طرف بلا رہا ہے تو ہمیں بھی لبیک کہتے ہوئے اس کے گرد جمع ہونے کی ضرورت ہے اور یہ ہمارا فرض ہے کہ اس کے گرد جمع ہو جائیں۔ آج تلواروں کے جہاد کے لئے نہیں بلایا جا رہا بلکہ نفس کے جہاد کے لئے بلایا جا رہا ہے جس میں کامیابی تمام دنیا میں ...... کا جھنڈا لہرانے کا باعث بنے گی۔

پس جیسا کہ مَیں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں، محبت و اخوّت کے نئے معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ زہد و تقویٰ کی سیڑھیوں پر چڑھنے کی ضرورت ہے۔ تواضع اور انکساری کے راستوں کی تلاش کی ضرورت ہے۔ اپنے ہر عمل سے سچائی کا بول بالا کرنے کی ضرورت ہے۔ (دعوت الی اللہ) کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے عملی اظہار کی ضرورت ہے۔ ذکرِ الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھنے کی ضرورت ہے۔ عبادتوں کے اعلیٰ معیار کے ذریعہ قربِ الٰہی کے حصول کی کوشش کی ضرورت ہے۔ پس ان تین دنوں میں قادیان کے جلسے کے شاملین بھی بھرپور فائدہ اُٹھائیں اور جہاں جہاں بھی اور ان دنوں میں جلسے ہو رہے ہیں، ان میں سے ایک تو امریکہ کا

ویسٹ کوسٹ کا جلسہ ہو رہا ہے، پھر مالی میں جلسہ ہو رہا ہے، نائیجر میں جلسہ ہو رہا ہے، نائیجیریا میں جلسہ ہو رہا ہے، سینیگال میں جلسہ ہو رہا ہے، آئیوری کوسٹ میں جلسہ ہو رہا ہے اور ہر جگہ کے شاملینِ جلسہ ان دنوں سے فیض اُٹھانے کی خاص کوشش کریں۔

اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جو اُن بعض باتوں کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہیں جو خدا کا رسول ہم سے چاہتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

’’جماعت کے باہم اتفاق و محبت پر مَیں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وجودِ واحد رکھو ورنہ ہَوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لیے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دُوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لیے غائبانہ دُعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہوتی ہے۔ مَیں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لیے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی۔ كُنْتُمْ اَعْدَآءً (آل عمران:104) یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لیے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اُس کا انجام اچھا نہیں......‘‘۔

فرمایا: ’’...... یاد رکھو بغض کا جُدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی؟ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبّی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔...... ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کر دوں گا جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ مَیں کسی کے سبب سے اپنے اُوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اُس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رَہ کر پانی تو چُوستی ہے، مگر وہ اُس کو سرسبز نہیں کر سکتا، بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو۔ میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا‘‘۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 336۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ (۔) (آل عمران:56) یہ تسلّی بخش وعدہ ناصرہ میں پیدا ہونے والے ابن مریم سے ہوا تھا، مگر مَیں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ یسوع مسیح کے نام سے آنے والے ابن مریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں الفاظ میں مخاطب کر کے بشارت دی ہے۔ اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدۂ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امّارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے تو یاد رکھو اور دل سے سُن لو۔ مَیں ایک بار پھر اُن لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں، بلکہ بہت زبردست تعلق ہے اور ایسا تعلق ہے کہ جس کا اثر (نہ صرف میری ذات تک) بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے جس نے مجھے بھی اس برگزیدہ انسانِ کامل کی ذات تک پہنچایا ہے جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا۔ مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ہی ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا اور نہ ان کی پرواہ تھی، مگر اس پر بس نہیں ہوتی۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خود خدائے تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفّرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے، تو پھر اتنا ہی مَیں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی جب تک لوّامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور مَیں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اُس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 64-65۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

’’ہماری جماعت کو یہ نصیحت ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ وہ اس امر کو مدّنظر رکھیں جو مَیں بیان کرتا ہوں۔ مجھے ہمیشہ اگر کوئی خیال آتا ہے تو یہی آتا ہے کہ دنیا میں تو رشتے ناطے ہوتے ہیں۔ بعض ان میں سے خوبصورتی کے لحاظ سے ہوتے ہیں۔ بعض خاندان یا دولت کے لحاظ سے اور بعض طاقت کے لحاظ سے۔ لیکن جناب الٰہی کو ان امور کی پرواہ نہیں۔ اُس نے تو صاف طور پر فرما دیا کہ (۔) (الحجرات:14) یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی معزز و مکرم ہے جو متقی ہے۔ اب جو جماعتِ اَتقیاء ہے‘‘ (متقیوں کی جماعت ہے) ’’خدا اُس کو ہی رکھے گا اور دوسری کو ہلاک کرے گا۔ یہ نازک مقام ہے اور اس جگہ پر دو کھڑے نہیں ہو سکتے کہ متقی بھی وہیں رہے اور شریر اور ناپاک بھی وہیں۔ ضرور ہے کہ متقی کھڑا ہو اور خبیث ہلاک کیا جاوے اور چونکہ اس کا علم خدا کو ہے کہ کون اُس کے نزدیک متقی ہے۔ پس یہ بڑے خوف کا مقام ہے۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جو متقی ہے اور بدبخت ہے وہ جو لعنت کے نیچے آیا‘‘۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 177۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو، ہم میں سے ہر ایک کو حضرت مسیح موعود کے اس درد کو سمجھنے کی توفیق دے۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنے کی توفیق دے اور یہ بات ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ میں نے جو باتیں کی ہیں یہ باتیں صرف جلسے میں شامل ہونے والوں کے لئے نہیں یا وہی صرف مخاطب نہیں ہیں بلکہ دنیا میں بسنے والا ہر احمدی اس کا مخاطب ہے۔

یہاں مَیں اس بات کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دنیا میں رہنے والا ہر احمدی ان دنوں میں جبکہ مسیح (موعود) کی بستی میں جلسے کی برکات کا فیض جاری ہے، خاص طور پر اپنے آپ کو بھی ذکرِ الٰہی اور خاص دعاؤں کی طرف متوجہ رکھے۔ خاص طور پر یہاں قادیان والے، جلسہ میں شامل ہونے والے اور دوسرے ممالک میں جو جلسے ہو رہے ہیں وہ یہ دعائیں کریں۔ دنیا میں ہر احمدی یہ دعا کرے کہ جہاں احمدی مشکلات میں گرفتار ہیں اور اس لئے گرفتار ہیں کہ انہوں نے مسیح (موعود) کی بیعت کی ہے، اس زمانے کے امام کو مانا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن تمام جگہوں پر ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ خاص طور پر پاکستان ہے، انڈونیشیا ہے، شام ہے اور بعض دوسرے ممالک ہیں، ان جگہوں پر اللہ تعالیٰ احمدیوں کے لئے آسانی کے سامان مہیا فرمائے، اُن کی آزادی کے سامان پیدا فرمائے۔ اور یہ بہت اہم دعا ہے جو اخوت اور بھائی چارے کے اظہار کے لئے ضروری ہے اور اخوت اور بھائی چارے کے اظہار کا یہ تقاضا ہے کہ ہم ضرور یہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم طارق محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے ذیشان طاہر واقف نو کی تقریب آمین اور چھوٹے بیٹے حسان احمد کے عقیقہ کی تقریب مورخہ 24 جنوری 2014ء کو ہال مدرسۃ الظفر میں منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی نے بچے سے قرآن پاک کی تلاوت سنی اور دعا کروائی۔ بچے کی عمر 5 سال 5 ماہ کی ہے اور اس کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے ان کی درازی عمر، نیک، صالح، خادم دین، خادم خلافت، خلیفہ وقت کے سلطان نصیر اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم فضل عمر ملک صاحب اور بہو مکرمہ بشریٰ آنسہ صاحبہ لندن کو مورخہ 25 جنوری 2014ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزہ کا نام نوال ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالسلام منیر صاحب (ڈپٹی ڈائریکٹر واپڈا) آف لاہور کی نواسی اور والد کی طرف سے حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے بچی کو نیک، صالحہ، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بنیامین صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کی آنکھ کا کامیاب آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم طارق محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 18 جنوری 2014ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے حسان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے نومولود کی درازی عمر، نیک، صالح، خادم دین، خادم خلافت، خلیفہ وقت کے سلطان نصیر اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

مکرم رشید الدین صاحب الرفیع بینکوئٹ ہال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے برادر خورد مکرم علیم الدین صاحب ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 25 جنوری 2014ء کو ایک بیٹی اور 2 بیٹوں کے بعد دوسری بیٹی کی نعمت سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام تحسین علیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رفیع الدین صاحب رشید ٹینٹ سروس کی پوتی اور مکرم لطیف احمد جاوید صاحب ربوہ کلاتھ ہاؤس کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین، خلافت کی سچی وفادار، نافع الناس، نیک قسمت، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم سلسلہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد احسان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 20 دسمبر 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محمد فرحان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یامین صاحب آف گرمولہ ورکاں کا پوتا اور مکرم خلیل احمد صاحب آف بھوئیوال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## میڈیکل کیمپ (Eldoret) کینیا

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (واقف ڈاکٹر) انچارج احمدیہ کلینک، کسوموں، کینیا نے مورخہ 2 فروری 2014ء کو Seme County, Nyanza Region میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ جو صبح 11:30 بجے شروع ہوا اور شام 7 بجے تک جاری رہا۔ اس کیمپ سے 146 مرد وخواتین اور بچوں نے استفادہ کیا۔ اسی طرح 26 جنوری 2014ء کو Eldoret Region میں بھی فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ریجنل مربی صاحبان نے ہر طرح سے تعاون اور راہنمائی کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کے دست شفاء میں برکت دے اور انہیں محض للّٰہ انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم عنصر جاوید صاحب ولد محمد حسین صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا جان مکرم رحمت علی صاحب مورخہ 21 جنوری 2014ء کو بعمر 92 سال بقضائے الٰہی داتا زید کا ضلع سیالکوٹ میں وفات پا گئے۔ آپ نماز کے پابند اور صلح جو طبیعت کے مالک تھے مورخہ 22 جنوری 2014ء کو بعد نماز ظہر بیت الذکر داتا زید کا میں محترم محمد نور بھٹی صاحب معلم سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم طاہر احمد باجوہ صاحب امیر حلقہ داتا زید کا نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## بینن میں ریفریشر کورسز

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب لکھتے ہیں۔

حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں بینن میں ملک کے 14 اضلاع میں مقامی مجالس عاملہ کے ممبران کا یک روزہ اور دو روزہ ریفریشر کورس کا انعقاد کیا گیا۔ ان ریفریشر کورسز میں عہدیداران کو نظام جماعت اور ہر عہدیدار کو اس کے عہدے کے بارے میں مفوضہ امور تفصیلی طور پر سمجھائے گئے۔ اس دوران گاؤں کے مقامی افراد کے گھروں تک پہنچ کر ذاتی رابطہ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ امسال بینن میں جامعہ احمدیہ گھانا اور نائیجیریا سے فارغ التحصیل مشنریز کا پہلی بار ایک ہفتہ کا ریفریشر کورس مورخہ 15 تا 22 نومبر 2013ء منعقد ہوا جس میں گیارہ لوکل مشنریز نے شمولیت کی۔ روزانہ باجماعت نماز تہجد، باجماعت پنجوقتہ نماز اور تربیتی درس اور لیکچرز بھی ہوتے رہے۔ صبح ساڑھے 9 بجے اسمبلی، تلاوت قرآن کریم وترجمہ سے آغاز ہوتا رہا۔ تدریسی پروگرام میں قرآن کریم، حدیث موازنہ مذاہب، تاریخ وسیرت النبی ﷺ اور کلام شامل تھے۔ امیر جماعت بینن نے نظام خلافت، نظام جماعت اور جماعتی اداروں کا تعارف کروایا۔ ہیومینیٹی فرسٹ، نظام وصیت، دین میں اختلافات کا آغاز اور نظام وقف نو پر لیکچرز ہوئے۔ لوکل مشنریز کے ریفریشر کورس کے اختتام پر ان کا امتحان بھی لیا گیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہر حکم کو سمجھنے، ماننے اور اس پر عمل کرنے کی کماحقہ توفیق دے۔ آمین

## دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 55 سال

سفوف مہزل (اکسیر موٹاپا) ہے۔
کچھ عرصہ استعمال سے جسم کی فالتو چربی کم ہونے لگتی ہے۔
کیپسول فشار: اکسیر بلڈ پریشر ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ شفاء ہو جاتی ہے۔
گیسٹرو۔ ایز: ہاضمہ کا شوگر اور نمک فری سیرپ۔ اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔

خورشید 1958

فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

## بقیہ از صفحہ 1

کے ترجمان محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ گزشتہ سال 7۔احمدیوں کو عقیدہ کے اختلاف کی بنا پر قتل کیا گیا جس میں سے 6۔افراد کراچی میں قتل کئے گئے۔انہوں نے اورنگی ٹاؤن ہی میں کیانی خاندان کے تین افراد کو مذہبی منافرت کا نشانہ بنائے جانے کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے ایک ہی علاقے میں احمدیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس علاقے میں کوئی گروہ منظّم انداز میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کر رہا ہے ترجمان نے کہا کہ یہ قربانیاں ہمارے حوصلوں کو بلند کرنے والی ہیں۔دشمن دہشت گردی کر کے ہمیں کمزور نہیں کر سکتا نہ ہی ظلم و ستم کے یہ افسوسناک واقعات کسی احمدی کے پایہ استقلال میں لغزش پیدا کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے مقدس نام پر منعقد کئے جانے والے اجتماعات میں احمدیوں کے واجب القتل ہونے کے فتوے کھلے عام دئے جا رہے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ مخالفین کثیر تعداد میں ایسا نفرت انگیز لٹریچر شائع کر کے عوام میں تقسیم کر رہے ہیں جس میں احمدیوں کے بائیکاٹ سے لے کر قتل کرنے تک کی ترغیب دی جاتی ہے۔لیکن متعلقہ حکومتی ادارے اس ضمن میں بے حسی اور لا پرواہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں جس کی بنا پر معصوم احمدی اپنی جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ سفاک قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

## ایم ٹی اے کے پروگرام

### 19 فروری 2014ء

| | |
|---|---|
| 12:05 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء (عربی ترجمہ) |
| 1:05 am | جماعت احمدیہ کی خدمات |
| 2:00 am | جمہوریت سے انتہا پسندی تک |
| 3:00 am | آسٹریلین سروس |
| 3:40 am | سوال و جواب |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:50 am | یسرنا القرآن |
| 6:20 am | حضور انور کی لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ سے ملاقات |
| 7:30 am | جماعت احمدیہ کی خدمات |
| 8:35 am | آسٹریلین سروس |
| 9:05 am | سیمینار حضرت مسیح موعود |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 11:25 am | الترتیل |
| 12:00 pm | جلسہ سالانہ یوکے 24 جولائی 2011ء |
| 1:25 pm | ریئل ٹاک |
| 2:30 pm | سوال و جواب |
| 3:35 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:35 pm | سواحیلی سروس |
| 5:35 pm | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 6:00 pm | الترتیل |
| 6:30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اپریل 2008ء |
| 7:40 pm | بنگلہ پروگرام |
| 8:45 pm | دینی و فقہی مسائل |
| 9:25 pm | کڈز ٹائم |
| 10:00 pm | فیتھ میٹرز |
| 11:00 pm | الترتیل |
| 11:55 pm | حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے |

## ربوہ میں طلوع و غروب 11۔فروری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:32 |
| طلوع آفتاب | 6:52 |
| زوال آفتاب | 12:23 |
| غروب آفتاب | 5:53 |

## ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

### 11 فروری 2014ء

| | |
|---|---|
| 1:30 am | راہ ہدیٰ |
| 3:05 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 اپریل 2008ء |
| 3:55 am | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 6:35 am | حضور انور کا دورہ جاپان |
| 8:05 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 اپریل 2008ء |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 12:00 pm | خدام الاحمدیہ ہنا گویا۔ملاقات |
| 2:45 pm | سوال و جواب |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء (سندھی ترجمہ) |
| 11:30 pm | خدام الاحمدیہ ہنا گویا۔ملاقات |


حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

لیڈیز، گرلز سوٹ 14 سائز تا 40 سائز
لیڈیز، گرلز کرتے، ٹراؤزر، گرلز لہنگا، شرارہ
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ 6214377

البشیرز / اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

تمام۔پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

LIQUI MOLY
Made in Germany
جرمن پروڈکٹس ٹریڈرز
Authorised Distributor
PH:042-37566360
Fax:042-37576123
Cell:0300-4134599
افضل طاہر
E-mail:afzaltahir99@yahoo.com
www.liquimolylahore.com

Best Quality PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب ۔ داؤد احمد، محمد عباس احمد
دعا ۔ محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

AHMAD MONEY CHANGER
PREMIER
Exchange Co,"B" PVT. LTD.
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD
State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

FR-10

مکان برائے فروخت
10 مرلہ پر مشتمل ڈبل سٹوری مکان 6 بیڈ، 6 باتھ، ڈبل کچن واقع ناصر آباد شرقی ربوہ (بالمقابل گراؤنڈ) نیا تعمیر شدہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0332-7052473
پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانے۔عمدہ ماحول
فاران ریسٹورنٹ اب صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک بغیر کسی وقفہ سے کھلا کرے گا۔جس میں چکن کڑاہی، مٹن کڑاہی، قوفتے، دال ماش، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، چکن کارن سوپ، چکن تکہ چپل کباب، شامی کباب مچھلی اور کٹلس وغیرہ دستیاب ہوں گے۔"فاران سپیشل" میں چکن مکھنی کڑاہی، چکن بون لیس مکھنی، چکن پیپر چلی شامل ہیں۔
مختلف تقریبات کے لئے وسیع گراسی پلاٹ اور لذیذ کھانے آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
فاران ریسٹورنٹ پر صبح 10 بجے سے چائے کے لوازمات بھی نہایت عمدہ اور تازہ مثلاً سینڈوچ، کٹلس، پکوڑے مہیا ہوں گے۔شام کی چائے کا بھی اچھا انتظام ہے۔دعوتوں اور پارٹیوں کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے۔
فاران ریسٹورنٹ
مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ فون: 0476213653
دار الرحمت غربی محمد اسلم: 0331-7729338

ایک ماہ میں جرمن بول چال سیکھئے!
جو افراد جرمن زبان سیکھنے کے خواہشمند ہوں۔وہ خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔انشاء اللہ ایک ماہ میں ابتدائی زبان سکھلائی جائے گی۔جرمن زبان بولنے، لکھنے، پڑھنے اور گرائمر میں بنیادی مہارت پیدا ہو سکتی ہے۔
ملک منصور احمد عمر (سابق امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی)
کوارٹر نمبر 13 صدر انجمن احمدیہ ربوہ
موبائل: 0332-7078828